



Name : **Shahid Hussain**  
Address : **Peshawar**  
Subject : **KHULA**  
Writer :

Serial No : **19612**  
Date : **6/30/2013**  
Contact No:  
Email :

MODE: **Regular**

Aslam-o-Alikum  
Mohtaram Mofti Sahib !  
Mera sawaal ye hai k aaj say 5 saal pehlay meri b.v. nay much say bazaria adaalat khula lay le thee. jis per mian nay adaalat main razamandi zahir nahi ke thee lakin adaalat nay phir bhee os ko khula day de thee. Ab wo much say rojoo kerna chahti hai. kia ye mumkin hai keh hum rojoo ker lain. agar mumkin hai to os ki kia soraat ho gi. aap rahnamai fermayain. Apka Bohat Shokria

السلام علیکم محترم مفتی صاحب! میرا سوال یہ ہے کہ آج سے پانچ سال قبل بیوی مجھ سے بذریعہ عدالت خلع لے لی تھی، جس پر میں نے رضامندی ظاہر نہیں کی تھی، لیکن عدالت نے پھر بھی اسکو خلع کی ڈگری دیدی تھی، اب وہ مجھ سے رجوع کرنا چاہتی ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ ہم رجوع کر لیں، اگر ممکن ہے تو اسکی کیا صورت ہوگی؟ آپ رہنمائی فرمائیں آپ کا بہت شکر ہے۔

### الجواب جامعاً و مفصلاً

خلع بھی دیگر عقود مالیہ کی طرح ایک عقد ہے جس میں فریقین کی رضامندی شرط ہے، جبکہ مذکور خلع میں یہ شرط مفقود نظر آتی ہے، اس لئے یہ خلع شرعاً معتبر نہیں، اور اس سے فریقین کا نکاح بھی متاثر نہیں ہوا، اور دونوں حسب سابق میاں، بیوی ہی ہیں، اور وہ دونوں اب بھی بدستور میاں، بیوی کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں، مگر یہ خلع نامہ اگر کسی مستند دارالافتاء میں دکھا کر اور اس کے معروضی حالات بتا کر اس کا حکم شرعی معلوم کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

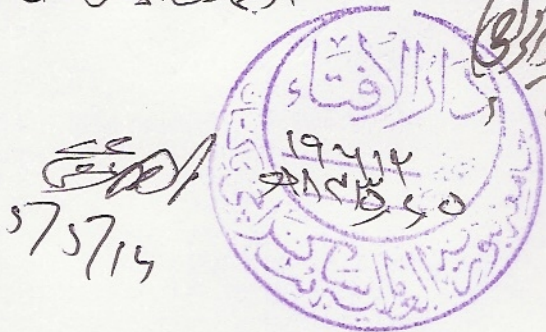
فی التاثر خانیۃ الخلع عقد یتقرر بالایجاب والقبول یتبث الفرقة ویستحق علیہا العوض آھ (۳/۵۸۳) - واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

حکمد اللہ اسلم عنہ عن والدہ  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی  
۲۶ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ جس ۲۶

الجواب  
بتدہ نادر جان غفار  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۶ ر ۶ ۵۱۲۳۵

کتاب  
مذہب رفقہ  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۹ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ



۵۷۵۷۱۶